الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا فتوی ہے کہ اگر کبھی کبھار نوافل کی جماعت ہو تو جائز ہے لیکن اس پر دوام اختیار کرنے سے یہ عمل مکروہ اور بدعت بن جائے گا۔ یہی فتوی شیخ صالح العثیمین رحمہ اللہ کا بھی ہے۔ (مجموع الفتاوی23/414)

ھذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ

محدث فتویٰ کمیٹی